



تم لوگ ﷻ کو گالی مت دو ﷻ اگر اس میں کوئی ناپسندید ﷻ چیز دیکھو، تو یہ دعا پڑھو: ”اللهم إنا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الرِّيحِ، وَخَيْرِ مَا فِيهَا، وَخَيْرِ مَا أَمْرَتْ بِهِ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الرِّيحِ، وَشَرِّ مَا فِيهَا، وَشَرِّ مَا أَمْرَتْ بِهِ“ (ا ﷻ اللّٰہ! ﷻ تم تجھ سے ﷻ اس ﷻ کی بے تری اور اس کے اندر جو خیر ﷻ اور جس خیر کا اس ﷻ حکم دیا گیا ﷻ، اس کا سوال کرتے ﷻ ہیں ﷻ اور (ا ﷻ اللّٰہ!) ﷻ تم اس ﷻ کو ﷻ شر سے، اور اس کے اندر موجود شر سے اور جس شر کا اس ﷻ حکم دیا گیا ﷻ اس سے، تیری پنا ﷻ مانگتے ﷻ ہیں)

ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم لوگ ﷻ کو گالی مت دو ﷻ اگر اس میں کوئی ناپسندید ﷻ چیز دیکھو، تو یہ دعا پڑھو: ”اللهم إنا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الرِّيحِ، وَخَيْرِ مَا فِيهَا، وَخَيْرِ مَا أَمْرَتْ بِهِ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الرِّيحِ، وَشَرِّ مَا فِيهَا، وَشَرِّ مَا أَمْرَتْ بِهِ“ (ا ﷻ اللّٰہ!) ﷻ تم تجھ سے ﷻ اس ﷻ کی بے تری اور اس کے اندر جو خیر ﷻ اور جس خیر کا اس ﷻ حکم دیا گیا ﷻ، اس کا سوال کرتے ﷻ ہیں ﷻ اور (ا ﷻ اللّٰہ!) ﷻ تم اس ﷻ کو ﷻ شر سے، اور اس کے اندر موجود شر سے اور جس شر کا اس ﷻ حکم دیا گیا ﷻ اس سے، تیری پنا ﷻ مانگتے ﷻ ہیں)

[صحیح] [رواہ الترمذی]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ﷻ کو گالی دینے یا اس پر لعنت کرنے سے منع فرمایا ہے کیوں کہ ﷻ کو اپنی خالق کے حکم سے چلتی ہے کبھی رحمت بن کر آتی ہے اور کبھی عذاب بن کر ﷻ اس کو گالی دینا دراصل اس کے خالق کو گالی دینا اور اس کے فیصلے پر برہمگی کا اظہار کرنا ہے اس کے بعد اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ﷻ کو ﷻ خالق یعنی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف رجوع کر کے ﷻ اس سے ﷻ کی خیر، ﷻ کو ﷻ اندر موجود چیزوں کی خیر اور ﷻ کو جن چیزوں کے ساتھ بھیجی گئی ہے، جیسے بارش وغیرہ، ان کی خیر طلب کرنے اور اللہ سے ﷻ اس کے شر، اس کے اندر موجود چیزوں کے شر اور اس کے جن چیزوں کے ساتھ بھیجا گیا ہے، جیسے فصلوں اور پیڑوں کا نقصان، مویشیوں کو ہلاک اور گھروں کو منہدم کرنا وغیرہ، ان کے شر سے پنا ﷻ مانگنے کی جانب رہنمائی کی ہے دراصل اللہ سے یہ چیزیں مانگنا بھی اس کی بندگی کو بروئے عمل لانا ہے



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

